بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصار اللہ بھارت

Office Of The Majlis Ansarullah Bharat

Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in   محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)

آنحضرت ﷺ کے عظیم المرتبت خلیفہ ٔ راشد سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 28؍ اکتوبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بدری صحابہ کے ضمن میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر ہو رہا تھا اور آپ کے مناقب کا ذکر چل رہا تھا۔ آنحضرت ﷺ، آپؓ کو کیا مقام دیتے تھے اس بارے میں بعض روایات ہیں۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کو یہ سعادت اور فضیلت حاصل ہے کہ مکی دور میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ ایک دو دفعہ آپؓ کے گھر تشریف لے جاتے تھے۔

حضرت عمرو بن عاص نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے ان کو ذات السلاسل کی فوج پر سپہ سالار مقرر کر کے بھیجا اور کہتے ہیں کہ میں آپ ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے کہا لوگوں میں سے کون آپ کو زیادہ پیارا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا عائشہ۔ میں نے کہا مردوں میں سے۔ آپ نے فرمایا ان کا باپ۔ میں نے کہا پھر کون۔ آپ نے فرمایا پھر عمر بن خطاب اور آپ نے اسی طرح چند مردوں کو شمار کیا۔

حضرت سلمی بن اکوع بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ابو بکر سب لوگوں سے افضل اور بہتر ہے سوائے اس کے کہ کوئی نبی ہو۔ حضرت انس بن مالک نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری امت میں سے میری امت پر سب سے زیادہ مہربان اور رحم کرنے والا ابو بکر ہے۔

حضرت ابو سعید نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بلند درجات والے ایسے بلند درجہ پر ہوں گے کہ جو نیچے درجے کے ہوں گے وہ ان کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم طلوع ہونے والے ستارے کو دیکھتے ہو آسمان کی طرف دیکھتے ہو ستارے کو۔ آسمان کے افق میں۔ اور ابو بکر و عمر ان میں

سے ہیں یعنی وہ بلند ہیں ان کو اس طرح لوگ دیکھیں گے جس طرح بلند ستارے کو دیکھا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اور وہ دونوں کیا ہی خوب ہیں۔

حضرت ابو ہریرۃؓ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کسی کا ہم پر کوئی احسان نہیں مگر ہم نے اس کا بدلہ چکا دیا سوائے ابو بکر کے۔ اس کا ہم پر احسان ہے اور اس کو اس کا بدلہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ دے گا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آخری بیماری میں فرمایا۔ لوگوں میں سے کوئی بھی نہیں جو بلحاظ اپنی جان اور مال سے مجھ پر ابو بکر بن ابو قحافہ سے بڑھ کر نیک سلوک کرنے والا ہو۔ اگر میں لوگوں میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ضرور ابو بکر کو ہی خلیل بناتا لیکن اسلام کی دوستی سب سے افضل ہے۔ اس مسجد میں تمام کھڑکیوں کو میری طرف سے بند کر دو سوائے ابو بکر کی کھڑکی کے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابو بکر مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ ابو بکر دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہیں۔ سنن ترمذی کی روایت یہ ہے کہ حضرت انس نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کے بارے میں فرمایا یہ دونوں سردار ہیں اہل جنت ہیں۔ اہل جنت کے بڑی عمر والوں کے پہلوں میں سے اور آخرین میں سے سوائے نبیوں اور رسولوں کے۔

حضرت انس سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مہاجرین اور انصار میں سے اپنے صحابہ کے پاس باہر تشریف لاتے اور بیٹھے ہوتے اور ان میں حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ ہوتے۔ تو ان میں سے کوئی بھی اپنی نظر آپ کی طرف نہ اٹھاتا سوائے حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کے۔ وہ دونوں آپ کی طرف دیکھتے اور آپ ﷺ ان کی طرف دیکھتے اور وہ آپؐ کی طرف دیکھ کر مسکراتے اور آپؐ ان دونوں کو دیکھ کر مسکراتے۔

حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکرؓ سے فرمایا۔ تم حوض پر میرے ساتھی ہو اور غار میں میرے ساتھی ہو۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز باہر تشریف لائے اور مسجد میں داخل ہوئے اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ ان دونوں میں سے ایک آپ کے دائیں جانب تھا اور دوسرا آپ کے بائیں جانب اور آپ ان دونوں کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اور فرمایا۔ اس طرح ہم قیامت کے روز اٹھائے جائیں گے۔ حضرت عبداللہ بن حنطب سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کو دیکھا اور فرمایا۔ یہ دونوں کان اور آنکھیں ہیں۔ یعنی میرے قریبی ساتھیوں میں سے ہیں۔

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کے آسمان والوں میں سے دو وزیر ہوتے ہیں اور زمین والوں میں سے بھی دو وزیر ہوتے ہیں۔ آسمان والوں میں سے میرے دو وزیر جبرئیل اور میکائیل ہیں اور زمین والوں میں سے میرے دو وزیر ابو بکر اور عمر ہیں۔ پھر آپ کو جنت کی بشارت بھی دی۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احد پر چڑھے اور آپ کے ساتھ حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ تھے تو وہ ہلنے لگا۔ آپؐ نے فرمایا احد ٹھہر جا (میں سمجھتا ہوں کہ آپ ﷺ نے اس پر اپنا پاؤں بھی مارا) کیونکہ تم پر اور کوئی نہیں صرف ایک نبی اور ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اکرم ﷺ نے ایک مجلس میں جنت اور اس کی نعماء کا تذکرہ فرمایا۔ اس پر حضرت ابو بکر صدیقؓ نے عرض کیا کہ حضورؐ دعا کیجیے کہ مَیں بھی جنّت میں آپؐ کے ساتھ ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مَیں امید اور دعا کرتا ہوں کہ تم میرے ساتھ ہو۔ وہاں موجود بعض صحابہ میں سے ایک اور نے کہا کہ حضورؐ میرے لیے بھی دعا کریں کہ مجھے بھی آپؐ کا ساتھ نصیب ہو۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تجھ پر بھی رحم فرمائے لیکن جس نے پہلے کہا تھا اب تو وہ دعا لے گیا۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول کریم ﷺ نے ذکر فرمایا کہ فلاں نیکی کرنے والا جنت کے فلاں دروازے سے داخل ہو گا اور فلاں نیکی کرنے والا فلاں دروازے سے داخل ہو گا۔ آپؐ نے مختلف نیک اعمال کا ذکر کر کے فرمایا کہ جنت کے سات دروازوں سے مختلف نیکیوں پر زور دینے والے داخل ہوں گے۔ اس پر ابو بکرؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! جو شخص سب نیکیوں پر ہی زور دے تو اس کے ساتھ کیا سلوک ہو گا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ وہ شخص جنت کے ہر دروازے سے بلایا جائے گا اور مجھے امید ہے کہ اے ابو بکر! تُو ان ہی میں سے ہے۔

حضرت ابو بکرؓ کا ذکر آئندہ جاری رہنے کا ارشاد فرمانے کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض مرحومین کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت مَیں بعض مرحومین کا ذکر کروں گا۔

1. مکرم عبد الباسط صاحب امیر جماعت احمدیہ انڈونیشیا جو 8/ اکتوبر کو 71 سال کی عمر میں وفات پا گئے تھے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ مولوی عبد الواحد سماٹری صاحب کے بیٹے تھے۔ جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کا امتحان پاس کیا اور اس کے بعد واپس اپنے ملک تشریف لے گئے۔ تھائی لینڈ میں مبلغ کے طور پر آپ کا تقرر

ہوا تھا۔ تھائی لینڈ میں خدمت سرانجام دینے کے بعد واپس انڈونیشیا آگئے اور تادمِ آخر انڈونیشیا میں سرگرم عمل رہے۔ ایک لمبا عرصہ بطور امیر جماعت انڈونیشیا خدمت کی توفیق ملی۔ آپ کا عرصہ خدمت چالیس سال بنتا ہے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔ مرحوم سلسلے کا بہت درد رکھتے اور جماعت کو ہر چیز پر ترجیح دیتے تھے۔ مربیان کا بڑا احترام کرتے، باوقار مگر عاجزی سے کام لینے والے تھے۔ جماعتی نظام اور خلافت کا بڑا احترام کرتے۔ جماعتی اموال کا بہت خیال رکھتے۔ آپ جماعت انڈونیشیا کے لیے بطور روحانی باپ تھے۔ سزا دیتے تو بھی اصلاح کا پہلو پیشِ نظر رہتا۔ گذشتہ ایک سال سے بیمار تھے لیکن بیماری کے ایّام میں بھی اپنے فرائض میں کوتاہی نہیں ہونے دی۔ حضورِ انور نے تفصیل کے ساتھ موصوف کے خدمات سلسلہ اور اوصاف حمیدہ کا تذکرہ فرماتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور آپ جیسے خدام خلافت کو ہمیشہ عطا فرماتا رہے۔

2. مکرمہ زینب رمضان سیف صاحبہ اہلیہ مکرم یوسف عثمان کامبالایہ صاحب مبلغ سلسلہ تنزانیہ جو گذشتہ دنوں ستّر سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

3. مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالقدیر صاحب درویش قادیان۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند صابرہ شاکرہ منکسر المزاج اور خوش اخلاق خاتون تھیں۔ جب تک صحت نے اجازت دی قادیان کے بچوں کو قرآن کریم پڑھاتی رہیں۔ خلافت کے ساتھ بہت محبت تھا اور خلیفہ وقت کی طرف سے کی گئی ہر تحریک پر لبیک کہتی تھیں۔ درویشی کے دور کو بڑے صبر اور شکر سے انہوں نے گزارا۔ مرحومہ موصیہ تھیں ان کے بیٹے شیخ ناصر وحید صاحب بطور قائم مقام ایڈمنسٹریٹر نور ہسپتال قادیان بھی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ تین بیٹیاں ہیں ان کی جو باہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے رحم اور مغفرت کا سلوک فرمائے۔

4. مکرمہ میلے انیسا اپیسا صاحبہ جو گذشتہ دنوں 71 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کیریباس کی پہلی احمدی مسلمان اور پہلی احمدی خاتون تھیں۔ کسی طرح قرآن کریم کے ترجمے کا ایک نسخہ یہاں پہنچ گیا تھا جسے پڑھ کر آپ از خود ایمان لے آئیں اور پردہ بھی شروع کر دیا۔ مرحومہ بڑی نیک، بہادر اور غیرت مند، بارعب احمدی تھیں۔

حضورِ انور نے تمام مرحومین کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔